

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	404 Code
Course Name:	Urdu (اُردو)
Class:	BA/AD/BS
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر: 03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔



واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔



واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 4

سوال نمبر 1: طنز و مزاح کا مفہوم وضاحت سے بیان کریں۔

مزاح (Humor) کا مفہوم

مزاح ادب کی وہ صنف ہے جس کا مقصد قارئین کو ہنسانا، خوش کرنا اور ذہنی سکون دینا ہے۔ یہ بے ضرر ہوتا ہے اور کسی کو ٹھیس پہنچانے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ مزاح میں لطیفے، جیسے، دل چسپ واقعات اور زبان کی شگفتگی پائی جاتی ہے۔

مزاح کی خصوصیات:

- خوش مزاجی اور شگفتگی
- بے ضرر ہونے والی باتیں
- مقصد صرف تفریح
- کسی کو برا بھلا کہنے سے گریز



طنز (Satire) کا مفہوم

طنز وہ طرزِ تحریر ہے جس میں معاشرے کی برائیوں، منافقت، اور کمزوریوں کو ہنسی مذاق کے پیرائے میں پیش کر کے اصلاح کا جذبہ پیدا کیا جاتا ہے۔ طنز کا مقصد قاری کو غور کرنے پر مجبور کرنا ہے، محض ہنسانا نہیں۔

طنز کی خصوصیات:

- معاشرتی برائیوں کی نشاندہی
- چھپتا ہوا انداز (لیکن مزاح کی شکل میں)
- اصلاح کا جذبہ
- تضادات کو بے نقاب کرنا
- قاری کو سوچنے پر مجبور کرنا

طنز اور مزاح میں فرق

پہلو	مزاح	طنز
------	------	-----



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

مقصد	محض تفریح اور خوشی	اصلاح اور تنقید
اثر	قاری خوش ہوتا ہے	قاری کو سوچنے پر مجبور کرتا ہے
شدت	ہلکا، بے ضرر	تلخ، چھتا ہوا
نشانہ	عام حالات، بے ضرر چیزیں	معاشرتی برائیاں، منافقت
مثال	اکبر الہ آبادی کے طنزیہ اشعار	ابن انشا کے مضامین

اردو میں طنز و مزاح کی روایت

- نواب مرزا خان داغ، اختر شیرانی میں مزاح کی خوبصورت مثالیں ملتی ہیں۔
- اکبر الہ آبادی نے سیاسی اور معاشرتی طنز کو خوب صورت انداز میں پیش کیا۔
- پطرس بخاری نے اپنے اسلوب سے قارئین کو بیدار مغز کیا۔
- مشتاق احمد یوسفی نے طنز کو فلسفے اور گہرائی سے جوڑ دیا۔
- ابن انشا میں ہلکی پھلکی چسپاں طنز ملتی ہے۔



سوال نمبر 2: مشتاق یوسفی کی مزاح نگاری پر بحث کریں۔

مشتاق احمد یوسفی - تعارف

مشتاق احمد یوسفی (1923-2018) اردو کے ممتاز مزاح نگار، بیورو کریٹ اور دانشور ہیں۔ انہوں نے سول سروس میں اعلیٰ عہدوں پر کام کیا، لیکن ان کی شہرت ان کی مزاحیہ تحریروں سے ہے۔ ان کی تحریروں میں طنز، مزاح، فلسفہ، اور نفسیات کا خوب صورت امتزاج ملتا ہے۔

یوسفی کی مزاح نگاری کی خصوصیات

1. فکری گہرائی اور فلسفہ

یوسفی نے محض ہنسانے کے لیے نہیں لکھا بلکہ قاری کو سوچنے پر مجبور کیا۔ ان کے ہاں انسانی بے عقلی، عادات اور کمزوریوں پر گہری نظر ہے۔ ان کا مزاح سطحی نہیں بلکہ فلسفیانہ ہے۔

2. اسلوب کا نکھار

ان کی زبان "یوسفی" کہلاتی ہے۔ جملے لمبے ہوتے ہیں مگر عمدہ موازنوں اور نادر لفظوں سے سجے ہوتے ہیں۔ ان کا اسلوب بے نظیر ہے اور ایک بار پڑھنے کے بعد قاری پہچان لیتا ہے۔



[یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔](#)

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

3. بے تکلفی اور صاف گوئی

ان کے مضامین میں خود احتسابی ملتی ہے۔ وہ اپنی ذات پر بھی طنز کرتے ہیں۔ وہ اپنی کمزوریوں کو بڑی دلیری سے پیش کرتے ہیں۔

4. بیوروکریسی پر طنز

سرکاری نظام کی بے چارگی، دفتری کارروائیاں، اور افسران کی ناکارہ کرداری کو نہایت دلچسپ انداز میں پیش کیا۔ یہ ان کے ذاتی تجربات کا نتیجہ ہے۔

5. انسانی واردات کی عکاسی

شادی، بچپن، بزرگوں کی حرکتیں، شہری زندگی کے مسائل۔ یوسنی نے سب کو اپنے موضوعات بنایا۔ وہ معمولی باتوں میں بھی بڑی حقیقت ڈھونڈ لیتے ہیں۔

6. معانی کی پرتیں (Layers of Meaning)

ان کا مزاح پہلی بار پڑھنے پر ہنسی دلاتا ہے، دوبارہ پڑھنے پر حقیقت سمجھ آتی ہے، تیسری بار پڑھنے پر فلسفہ ملتا ہے۔

مشہور تصانیف

کتاب	خاصیت
چراغ تلوے	ان کی پہلی کتاب، دفتری زندگی پر طنز
خواب نامہ	بچپن اور خوابوں کی دنیا
آگینہ	انسانی خود فریبی پر تنقید
ذرے کا پر	نادر الفاظ کا خزانہ
زیادہ کہیں	عسکری زندگی کے تجربات

مثال (یوسنی کا اسلوب)

"دفتر کا ماحول اتنا پرسکون تھا کہ خیال آیا کہ یہاں رہ کر ہی زندگی گزار دوں، لیکن باس کی ایک جھلک نے سوچ بدل دی۔"

تنقیدی جائزہ

یوسنی نے اردو مزاح کو بلندی عطا کی۔ انہوں نے مزاح کو ایک فن سے فلسفہ کی سطح پر پہنچا دیا۔ ان کی کتب آج بھی اتنی ہی مقبول ہیں جتنی پہلے تھیں۔ ان کا شمار اردو کے عظیم مزاح نگاروں میں ہوتا ہے۔



[یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔](https://www.pakistani.com)

سوال نمبر 3: علامہ اقبال کی نظم "خضر راہ" کا تعارف اور پس منظر بیان کریں۔

علامہ اقبال - مختصر تعارف

علامہ محمد اقبال (1877-1938) پاکستان کے قومی شاعر، فلسفی اور سیاست دان ہیں۔ انہوں نے اردو اور فارسی میں شاعری کی۔ ان کی شاعری کا مرکز "خودی (Self)" اور مسلمانوں کی بیداری ہے۔

نظم "خضر راہ" - تعارف

یہ نظم اقبال کے اردو مجموعے "بانگ درا" کے دوسرے حصے میں شامل ہے۔ اسے فارسی کے مقابلے میں اردو کا شاہکار سمجھا جاتا ہے۔

مرکزی خیال:

نظم میں شاعر کی دو روحوں کے درمیان مکالمہ ہے۔ شاعر راہ راست دکھانے والے (خضر) سے پوچھتا ہے کہ اس زمانے میں فلاح کی راہ کیا ہے؟ خضر جواب دیتا ہے کہ خودی کو مضبوط کرو، تقدیر خود بدل جائے گی۔

پس منظر (Background)

علامہ اقبال نے یہ نظم اس دور میں لکھی جب مسلمان زوال پذیر تھے۔ برصغیر میں انگریز کی غلامی تھی، مسلمان جسے ہونے تھے اور خود اعتمادی ختم ہو چکی تھی۔ اقبال نے "خضر راہ" کے ذریعے مسلمانوں کو یہ پیغام دیا کہ تم خود اپنی تقدیر بنانے والے ہو، کسی دوسرے کے منت نہ رہو۔

اہم نکات

1. خضر کا تصور: اسلامی روایت میں حضرت خضر (علیہ السلام) وہ بزرگ ہیں جنہیں علم لدنی عطا ہوا۔ وہ راستہ بھٹکنے والوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔ اقبال نے انہیں علامت کے طور پر استعمال کیا۔
2. خودی کا فلسفہ: خضر کہتا ہے کہ تم اس وقت تک کچھ حاصل نہیں کر سکتے جب تک اپنی "خودی" کو نہ پہچانو۔ خود اعتمادی وہی طاقت ہے جو پہاڑوں کو ہلا سکتی ہے۔
3. تقدیر کی تعمیر: اقبال کا بنیادی پیغام۔ تقدیر وہ چیز نہیں جو اوپر سے لکھ دی گئی ہو، بلکہ انسان خود اپنی تقدیر کا معمار ہے۔
4. علامتی اظہار: نظم میں "راہ"، "گرداب"، "کشتی" جیسی علامتیں موجود ہیں جو مسلمانوں کی حالت کی عکاسی کرتی ہیں۔



تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

3. روایت اور جدت کا توازن

انہوں نے غزل کی روایت کو برقرار رکھا مگر نئے لفظوں، نئے احساسات اور نئی علامتوں کا اضافہ کیا۔ ان کا اسلوب جدید ہے لیکن پرانی شاعری سے کٹا ہوا نہیں۔

4. سیاسی شعور

فیض نے مشرقی پاکستان کے لیے، سولہ پوائنٹس کے دن، اور مارشل لا کے خلاف شاعری لکھی۔ ان کی نظم "آج بازار میں پہناؤ جنازہ چلے" بہت مشہور ہوئی۔

5. عام آدمی کی آواز

ان کی نظموں میں مزدور، کسان، اور محنت کش طبقے کی داستان ملتی ہے۔ وہ عوام کی زبان میں عوام کے مسائل پیش کرتے ہیں۔

فیض کی مشہور نظمیں

نظم	موضوع
صبح آزادی	قیام پاکستان کے بعد مایوسی اور امید کا امتزاج
اکتشاف	استبداد کے خلاف آواز
آئے گا ہمارے پاس بھی وہ وقت	انقلاب کی پیش گوئی
بس ہونے دو گلاں یہی	سیاسی جبر اور مزاحمت

اسلوب اور زبان

فیض کی زبان سادہ اور سہل ہے۔ وہ عوام کے الفاظ استعمال کرتے ہیں مگر ان میں اعلیٰ شاعری کا لطف ہوتا ہے۔ تشبیہات اور استعارے ان کی شاعری کی جان ہیں۔

تنقیدی جائزہ

فیض کو ان کی بے باکی اور انسان دوستی کے باعث پسند کیا گیا۔ بعض حلقوں نے ان پر کمیونزم کے فروغ کا الزام لگایا، لیکن ان کی شاعری کی خوبی یہ ہے کہ ایک عام قاری بھی اسے سمجھ سکتا ہے اور ایک فلسفی بھی اس میں گہرائی پاسکتا ہے۔ فیض جدید اردو شاعری کے اہم ستونوں میں شامل ہیں۔

سوال نمبر 5: انشائیے کی وضاحت کریں نیز مضمون اور انشائیے کا فرق بیان کریں۔



[یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔](https://www.pakistani.com)

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

انشائیہ (Essay) کی تعریف

انشائیہ (Essay) نثر کی وہ صنف ہے جس میں مصنف کسی خاص موضوع پر اپنے ذاتی تجربات، مشاہدات اور خیالات کو سلیس اور دلچسپ انداز میں پیش کرتا ہے۔ انشائیہ میں جامعیت سے زیادہ ذاتی لطافت اور ادبی چاشنی ہوتی ہے۔

انشائیہ کی خصوصیات:

- ذاتی طرز تحریر (مصنف کا اپنا مزاج، اپنی رائے)
- موضوعات روزمرہ سے بھی ہو سکتے ہیں (چائے، دوست، تنہائی)
- لمبائی مختلف ہو سکتی ہے (چند صفحات سے بیس صفحات تک)
- پابند مقررہ اصولوں کا نہیں، بلکہ بے تکلف اور دلکش
- قاری کو معلومات سے زیادہ لطف اندوز کرنا مقصد ہوتا ہے

مضمون (Article) اور انشائیہ میں فرق

پہلو	مضمون (Article)	انشائیہ (Essay)
مقصد	معلومات دینا، دلیل دینا، آگاہ کرنا	تاثر دینا، لطف دینا، تفریح کرنا
لہجہ (Tone)	معروضی، غیر جانبدارانہ، خشک	ذاتی، سائیکیش، دلکش
اسلوب	سادہ، براہ راست، واضح	ادبی، مصنوعی (بامعنی)، شگفتہ
قاری کا کردار	سیکھنے والا، معلومات حاصل کرنے والا	غور و فکر کرنے والا، لطف اندوز ہونے والا
موضوعات	خبری، تعلیمی، سائنسی، تجارتی	روزمرہ، فلسفیانہ، جذباتی، ثقافتی
مثال	کسی تحقیق کا تعارف، خبری رپورٹ	بیکن کے انشائیے، یوسفی کے مضامین

اردو میں انشائیے کی روایت

- مضامین سرسید احمد خان - انشائیے کی ابتدائی شکل
- پریم چند - سادہ اور موثر انشائیے
- پطرس بخاری - طنزیہ انشائیے (مثال: "پطرس کے مضامین")
- عزیز احمد - علمی اور فکری انشائیے
- مشتاق احمد یوسفی - مزاحیہ اور فلسفیانہ انشائیے (ان کی تمام تحریریں انشائیے کے قریب ہیں)

مشہور انشائیہ نگار (بین الاقوامی)

www.MrPakistani.com یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔



تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](#) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

نام	زبان	خصوصیت
فرانسس بیکن	انگریزی	مختصر، گہرے فقرے
مونٹیگ	فرانسیسی	ذاتی، بے تکلف
چارلس لیب	انگریزی	نرم مزاج، دوستانہ

نتیجہ

انشائیہ ایک ایسی اظہاری صنف ہے جہاں مصنف بے لاگ اپنی ذات کا عکس پیش کرتا ہے۔ مضمون کے مقابلے میں انشائیہ زیادہ پڑھنے میں مزہ دیتا ہے اور اس میں ادبی حسن بھی زیادہ ہوتا ہے۔ اردو میں یوسفی اور پطرس بخاری نے اس صنف کو عروج دیا۔



[یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔](#)